

زکوٰۃ کا ایک اہم مسئلہ

مجیب: مفتی علی اصغر صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ شعبان المعظم 1442ھ اپریل

دَارُ الْاِفْتَاءِ اَبْلَسْت

(دعوتِ اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ (1) بعض لوگ اس نیت سے مرغیاں خریدتے ہیں، کہ ان کو پال کر بڑا کر کے بیچ دیں گے۔

(2) بعض لوگ اس نیت سے مرغیاں خریدتے ہیں کہ ان کی پرورش کر کے ان سے انڈے حاصل کریں گے اور ان کے انڈے بیچیں گے، مرغیاں بیچنا مقصود نہیں ہوتا۔

ان دونوں صورتوں میں مرغیاں خریدنے والے شخص کے لئے زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) پوچھی گئی پہلی صورت میں یہ مرغیاں مالِ زکوٰۃ میں شامل ہوں گی، لہذا اگر یہ تہا نصاب کو پہنچ جاتی ہیں، یا دیگر اموالِ زکوٰۃ (سونا، چاندی، مالِ تجارت، پرائز بانڈز اور کسی بھی ملک کی کرنسی) کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچ جاتی ہیں، اور دیگر شرائط بھی پائی جائیں، تو اب ان پر زکوٰۃ لازم ہوگی۔ نصاب سے مراد ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کے مساوی کوئی مال مثلاً رقم وغیرہ ہے۔ (الدر المختار متن رد المحتار، 234/3، بہارِ شریعت، 892/1)

(2) اس صورتِ حال کے مطابق مرغیوں پر زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی اور ان سے حاصل ہونے والے انڈوں پر بھی زکوٰۃ لازم نہیں ہوگی کیونکہ یہ مالِ تجارت نہیں ہے۔ مرغیوں کو بیچنا مقصود نہیں ہے، اس لئے وہ مالِ تجارت نہیں ہے اور انڈوں کو خریدنا ہی نہیں، اس لئے وہ بھی مالِ تجارت نہیں بنے گا، کیونکہ مالِ تجارت کے لئے کسی چیز کو خریدنا ضروری ہے۔ البتہ ان انڈے یا مرغیوں کو بیچنے کی صورت میں جو رقم حاصل ہوگی، وہ ضرور مالِ زکوٰۃ میں شامل ہوگی۔

(العنایہ ہامش فتح القدیر، 178/2، ملقط از بہارِ شریعت، 883/1)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net